بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

اعلیٰ تعلیمی و تحقیقی اداروں کی ہمیشہ سے یہ روایت رہی ہے کہ وہ اپنے وابستگان کی علمی تشنگی کو دور کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی تخلیقی و تحقیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور انہیں مستحکم کرنے کا سامان بھی کرتے ہیں۔ کلیہ علوم اسلامیہ و شرقیہ بھی یقیناً اس روایت کے تسلسل کا امین ہے، جس کا ثبوت مجلّہ تحقیق کی صورت میں ایک ایسے پلیٹ فارم کی فراہمی ہے جہاں اہل علم اپنی سنجیدہ تحقیقی نگارشات کو جویانِ علم کے لئے پیش کرتے ہیں۔

علوم اسلامیہ و السنہ شرقیہ کی ترویج اور اسلامی ثقافت کا فروغ اس مجلّہ کے بنیادی اہداف قرار دیئے جا سکتے ہیں، اور انہی مقاصد کو سامنے رکھتے ہوئے اس مجلّے کے لئے مقالات کا انتخاب کیا جاتا ہے، جنہیں طباعت سے قبل تقییم (Evaluation) کے لئے ماہرین کو ارسال کیا جاتا ہے۔ اور ماہرین کی رائے کی روشنی میں ہی مختلف مقالات مجلّہ تحقیق میں جگہ پاتے ہیں۔ یہ مجلّہ چونکہ اپنی نوعیت کے اعتبار سے بین الاقوامی اہمیت کا حامل ہے، اس لئے اردو کے علاوہ عربی، انگریزی اور دیگر عالمی زبانوں میں لکھے گئے مقالات بھی اس مجلّے کی زینت بنتے ہیں، چنانچہ سابقہ شماروں کی طرح یہ شمارہ بھی مختلف زبانوں میں لکھے گئے مقالات پر مشتمل ہے۔

میں مقالہ نگار حضرات سے یہ درخواست کروں گا کہ السنہ شرقیہ اور علوم اسلامیہ سے متعلق ایسے مسائل اور معاشرتی ظواہر کو بھی موضوعِ قلم بنائیں، جو آج امتِ مسلمہ کو بالعموم اور پاکستانی قوم کو بالخصوص درپیش ہیں۔ قارئین گرامی مجلّہ تحقیق کے معیار کو مزید بہتر بنانے کے لئے جو تجاویز پیش فرمائیں گے، انہیں مجلس ادارت میں زیر غور لایا جائے گا۔

مجھے امید ہے کہ مجلّہ تحقیق کا یہ شمارہ بھی اپنے بیش قیمت مشمولات کی بنا پر گذشتہ شماروں کی طرح اپنے قارئین سے داد تحسین وصول کرے گا۔

خدائے ذوالجلال ہمارا حامی و ناصر ہو۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد اکرم چوہدری

(مدیر و ڈین علوم اسلامیہ و شرقیہ)